



نیکی کی دعوت

حصّہ اوّل



فیضانِ سنّت جلد 2 کا ایک باب

نیکی کی دعوت کی ضَرورت | نیکی کی دعوت کی فضیلت | نیکی کی دعوت ترک کرنے کے نقصانات

- بات کرنے والا عجیب شکل کا جانور 52
- ریاکاری کی 80 مثالیں 67
- عبادت کی تعریف 107
- قسم اور اس کے کفّارے کا بیان (حنفی) 161
- سُرمہ لگانے کی برکت سے بڑھاپے میں بھی بینائی تیز تھی 214
- برسات کے پانی سے بیماریوں کا علاج 278
- کیا واقعی موسیقی روح کی غذا ہے؟ 488
- ظالم کا چہرہ دیکھنے سے دل کالا ہوتا ہے 527
- جہنّم کی لرزہ خیز کہانی جبرئیل علیہ السلام کی زبانی 572

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

SC 1286

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

نام کتاب : **نیکی کی دعوت** (حصّۂ اوّل)

مؤلّف : شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علّامہ مولانا

ابوبلال محمد الیاس عطّارؔ قادِری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

تاریخِ اشاعت : رمضان المبارک ۱۴۳۲ھ، اگست 2011ء

شوال المکرّم ۱۴۳۲ھ، ستمبر 2011ء

صفر المظفر ۱۴۳۳ھ، جنوری 2012ء

جُمادَی الاُخریٰ ۱۴۳۳ھ، مئی 2012ء

تعداد : پہلی بار 20000 دوسری بار 21500 تیسری بار 10000 چوتھی بار 10000

ناشر : مکتبۃ المدینہ، عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی۔

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- ……**کراچی** : شہید مسجد، کھارادر، باب المدینہ کراچی — فون: 021-32203311
- ……**لاھور** : داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ — فون: 042-37311679
- ……**سردار آباد** : (فیصل آباد) امین پور بازار — فون: 041-2632625
- ……**کشمیر** : چوک شہیداں، میر پور — فون: 058274-37212
- ……**حیدر آباد** : فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن — فون: 022-2620122
- ……**ملتان** : نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ — فون: 061-4511192
- ……**اوکاڑہ** : کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال — فون: 044-2550767
- ……**راولپنڈی** : فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ — فون: 051-5553765
- ……**خان پور** : دُرانی چوک، نہر کنارہ — فون: 068-5571686
- ……**نواب شاہ** : چکرا بازار، نزد MCB — فون: 0244-4362145
- ……**سکھر** : فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ — فون: 071-5619195
- ……**گوجرانوالہ** : فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ — فون: 055-4225653
- ……**پشاور** : فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور سٹریٹ، صدر

مخصوص ۔مُرادی معنٰی) میں **غیب** وہ چیز کہلاتی ہے جو کہ ظاہری یا باطنی حَواس (یعنی محسوس کرنے کی قُوّتوں) اور عَقل سے چُھپی ہو یعنی نہ تو آنکھ، ناک، کان وغیرہ سے معلوم ہوسکے اور نہ غور وفکر سے عَقل میں آسکے۔ (تفسیر نعیمی ج ۱ ص ۱۲۱) **مَثَلاً جنَّت** ہمارے لیے اِس وقت **غَیب** ہے کیونکہ اِس کو ہم حواس (یعنی آنکھ، ناک، کان وغیرہ) سے معلوم ہی نہیں کرسکتے۔ **غیب** وہ ہے جو ہم سے پوشیدہ ہو اور ہم اپنے **حَواسِ خَمسہ** یعنی دیکھنے، سُننے، سونگھنے، چکھنے اور چُھونے سے جان نہ سکیں اور غور وفکر سے عَقل اُسے معلوم نہ کرسکے۔ (مُلَخّص از تفسیرِ بیضاوی ج ۱ ص ۱۱۶ وغیرہ)

علم غیب کے مُتعلّق اکابرینِ اُمّت کے اقوال

فیضانِ انبیائے کرام علیہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام سے اولیائے عُظام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلام کو بھی **عِلمِ غیب** عطا کیا جاتا ہے چُنانچہ اِس ضِمن میں اکابرینِ اُمّت کے اقوال مُلاحظہ فرمایئے: حضرتِ علّامہ علی قاری علیہ رحمۃُ اللہِ الباری فرماتے ہیں: ہمارا عقیدہ ہے کہ بندہ ترقّیِ مقامات پا کر صِفتِ رُوحانی تک پہنچتا ہے اُس وقت **اُسے علمِ غیب حاصل ہوتا ہے۔** (مِرقاۃُ المَفاتیح ج ۱ ص ۱۲۸)

مزید ایک اور مقام پر لکھتے ہیں: نورِ ایمان کی قُوّت بڑھنے سے بندہ حقائقِ اشیاء (یعنی چیزوں کی حقیقتوں) پر مُطَّلع ہوتا ہے اور **اُس پر نہ صِرف غیب بلکہ غیبُ الغَیب یعنی غیب کا غیب بھی روشن ہوجاتا ہے۔** (ایضاً ص ۱۱۹)

امام ابنِ حَجَر علیہ رحمۃُ اللہِ الاکبر فرماتے ہیں: اولیاء کو کسی واقِعے یا وَقائع (یعنی واقِعات) میں **عِلمِ غیب** حاصِل ہوتا ہے یہ بالکل دُرُست ہے، ان میں سے کافی حضرات سے ایسا ظاہر ہوکر مُشْتَہَر (مُش۔تَ۔ہَر یعنی مشہور بھی) ہوا۔ (اعلام بقواطع الاسلام ص ۳۵۹)

سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ کے امام حضرت سیِّدُنا **عزیزان** علیہ رحمۃُ الحنّان فرمایا کرتے: ''اس گروہِ اولیا کی نَظَر میں زمین دسترخوان کی طرح ہے۔'' (نَفحاتُ الانس ص ۳۸۷) **یعنی جس طرح دسترخوان کی ہر چیز نظر آجاتی ہے اِسی طرح زمین کی ہر چیز اُن کو دکھائی دیتی ہے۔** حضرت خواجہ **بہاءُ الحقّ والدّین** نقشبندی علیہ رحمۃُ القوی یہ قول نقل کرکے فرماتے:

لوحِ محفوظ کے بارے میں دلچسپ معلومات

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہوش سنبھالنے کے بعد تقریباً ہر مسلمان **لوحِ محفوظ** کا نام سُن لیتا ہے لیکن سب کو لوحِ محفوظ کے بارے میں معلومات بھی ہوں یہ ضروری نہیں، آیئے! معلوم کرتے ہیں کہ لوحِ محفوظ کیا ہے۔ لوحِ محفوظ کا تذکرہ کرتے ہوئے **اللہ** تبارک وتعالیٰ پارہ 30 **سُوْرَۃُ الْبُرُوْج** آیت نمبر 21 اور 22 میں ارشاد فرماتا ہے:

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ ﴿۲۱﴾ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾

ترجمۂ کنز الایمان: بلکہ وہ کمال شرف والا قرآن ہے لوحِ محفوظ میں۔

حضرتِ علامہ محمد بن احمد انصاری قُرطبی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ القَوِی **تفسیرِ قُرطبی** جلد 10 صَفْحَہ 210 پر ان آیات کے تحت لکھتے ہیں: یعنی قرانِ کریم ایک **لوح** میں لکھا گیا ہے جو شیاطین کی پہنچ سے دُور، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے پاس **محفوظ** ہے۔ عُلَماءِ کرام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلام لکھتے ہیں: **لوحِ محفوظ** میں مخلوق کی تمام اَقسام اور ان کے مُتَعلِّق تمام اُمور مَثَلاً موت، رزق، اعمال اور اس کے نتائج اور ان پر نافذ ہونے والے فیصلوں کا بیان ہے۔ (تفسیرقُرطبی ج ۱۰ ص ۲۱۰)

لوحِ محفوظ کہاں ہے؟

حضرتِ سَیِّدُنا مُقاتِل رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ نے فرمایا: لوحِ محفوظ عرش کی دائیں (یعنی سیدھی) جانب ہے۔ (تفسیرقرطبی ج ۱۰ ص ۲۱۰)

لوحِ محفوظ سفید موتی سے بنی ہے

حضرتِ سَیِّدُنا ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالٰی عنہما سے روایت ہے کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے مَحبوب، دانائے **غُیوب**، **مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب** صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: لوحِ محفوظ سفید موتی سے بنی ہے، اس کا **قلم** نور اور کِتابت (یعنی لکھائی) بھی نور ہے۔ (ماخوذ از حِلْیَۃُ الْاَولیاء ج ٤ ص ۳۳۸ رقم ۵۷۶۷)

سب سے پہلے لوحِ محفوظ میں کیا لکھا گیا؟

حضرتِ سَیِّدُنا ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالٰی عنہما نے فرمایا: **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے سب سے پہلی چیز **لوحِ محفوظ** میں یہ لکھی کہ میں **اللہ** ہوں میرے سوا کوئی عبادت کا مُستَحق نہیں! **محمد** (صَلَّی

اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم) میرے رسول ہیں۔ جس نے میرے فیصلے کو تسلیم کرلیا اور میری نازل کی ہوئی مصیبت پر صَبْر کیا اور میری نعمتوں کا شکر ادا کیا تو میں نے اس کو صِدّیق لکھا ہے اور اس کو صِدّیقین کے ساتھ اٹھاؤں گا اور جس نے میرے فیصلے کو تسلیم نہیں کیا اور میری نازِل کی ہوئی مصیبت پر صَبْــــر نہیں کیا اور میری نعمتوں کا شکر ادا نہیں کیا وہ میرے سوا جسے چاہے اپنا معبود بنا لے۔ (تفسیر قرطبی ج ۱۰ ص ۲۱۰)

تُم نفس کے پیچھے لگ گئے ہو!

حَجّاج بن یوسُف نے حضرتِ سیِّدُنا محمد بن حنفیہ رضی اللہ تعالٰی عنہ کو دھمکی آمیز مکتوب بھیجا تو آپ رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ نے جواب میں لکھا: مجھ تک یہ روایت پہنچی ہے کہ اللہ عزَّوَجَلَّ ہر روز لوحِ محفوظ میں تین سو ساٹھ مرتبہ نظر فرماتا ہے، وہ عزّت اور ذِلّت دیتا ہے، تنگی اور فَراخی (یعنی کُشادگی) فرماتا ہے اور وہ جو چاہے کرتا ہے، شاید ان نظروں میں سے ایک نظر نے تمہیں تمہارے نَفْس کے ساتھ ایسا مشغول کر دیا ہے کہ تم اِس سے فراغت ہی نہیں پاتے۔ (تفسیر قرطبی ج ۱۰ ص ۲۱۰)

قِیامت تک ہونے والی ہر بات لوحِ محفوظ میں لکھی ہوئی ہے

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالٰی عنہما نے فرمایا: اللہ عزَّوَجَلَّ نے لوحِ محفوظ کو پیدا فرمایا، اس کی لمبائی ایک سو سال کی مَسافت (فاصلہ۔ دُوری) تھی پھر اس نے مخلوق کو پیدا کرنے سے پہلے قلم کو فرمایا تو میری مخلوق کے بارے میں میرا عِلْم لکھ دے پس اُس نے قِیامت تک ہونے والا سب کچھ لکھ دیا۔ (العظمة لابی الشیخ ص ۸۶ رقم ۲۲۳)

”لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ“ کی گواہی دینے والا داخِلِ جنّت ہوگا

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ اللہ عزَّوَجَلَّ کے مَحبوب، دانائے غُیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صلّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم نے فرمایا: ”بے شک اللہ عزَّوَجَلَّ نے لوحِ محفوظ میں لکھا: ”اِنِّیْٓ اَنَا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا“ بلاشُبہ میں اللہ ہوں اور میرے سوا کوئی معبود نہیں میں نے تین سو دس سے کچھ زائد (قسموں کی) مخلوق پیدا فرمائی